كَيْفَ نَسْتَقْبِلُ شَهْرَ رَمَضَانَ؟

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحِيمِ الرَّحْمَنِ، الْمُتَفَضِّلِ عَلَيْنَا بِشَهْرِ رَمَضَانَ، لِنَسْتَزِيدَ مِنَ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ، فَتُفْتَحَ لَنَا أَبْوَابُ الْجِنَانِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا خَاتَمُ الرُّسُلِ الْكِرَامِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ**﴾.

برادرانِ اِیمان، شائقینِ ماہِ رَمَضان! رمضان المبارک کی چاہت و انتظار میں گیارہ مہینے گزرنے کے بعد، اور رمضان المبارک کی ساعاتِ برکات سے مستفید ہونے کے لیے عبادت گزاروں کے دلوں کی تیاریاں مکمل ہو جانے کے بعد، بالآخر وہ گھڑی آ پہنچی ہے کہ ماہِ رمضان کے اَنوارات کی کِرنیں ہر سُو پھیل رہی ہیں، اُس کی رُوح پرَوَر ہوائیں اور اُس کے راز و نیاز ہم سے قریب تَر

ہوئے جا رہے ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اِس ماہِ مبارک کے وُرودِ مسعود کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا کرتے تھے: **«أَتَاكُمْ رَمَضَانُ، شَهْرٌ مُبَارَكٌ، فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ، وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ»**، "رمضان کا مبارک مہینہ تمہارے پاس آ چکا ہے، اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کر دیئے ہیں، اس میں آسمان کے دروازے کھول دئیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دئیے جاتے ہیں، اور سرکش شیاطین کو بیڑیاں پہنا دی جاتی ہیں".

جی ہاں میرے بھائیو! رمضان المبارک کی پُر کَیف فِضائیں، مُعَطَّر ہوائیں چَل رہی ہیں، تو خُوشخَبری ہو اُس شخص کے لیے جس نے اِس ماہِ صیام کے استقبال کی تیاری کر رکھی ہے، اور مبارک ہو اُسکے لیے جس نے پختہ عزم کیا ہے کہ وہ اِس ماہِ مقدس میں اپنی عبادات کو سنوارے گا، اُس کے لمحے لمحے کو غنیمت جانتے ہوئے نیکیوں میں گزارے گا، اور اپنے دن رات کو رب تعالیٰ کی اطاعت اور اسکی بندگی کا گھوارہ بنائے گا، یہی وہ لوگ ہیں جو رمضان المبارک کی برکتیں سمیٹنے میں کامیاب

رہیں گے، اُس کی رحمت و مغفرت سے بھرپور حصہ پانے والے ہونگے، لیکن میرے بھائیو، اللہ کے بندو، سوال یہ ہے کہ ہمارا شمار اُن خوش بَختوں میں کیسے ہو؟ تو یاد رکھیے کہ رمضان المبارک کا سب سے بہتر استقبال یہ ہے کہ ہم اِسے پاکیزہ دل، صاف روح اور پاکیزہ نفس کے ساتھ خوش آمدید کہیں؛ کیونکہ دل ہی وہ مقام ہے جہاں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نظرِ کرم پڑتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ**»، "بے شک اللہ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے"۔ چنانچہ جب دل درست ہوں گے تو اعمال بھی درست ہونگے، جیسا کہ رحمةٌ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «**أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً، إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ**»، "سن لو! بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، جب وہ درست ہو گا سارا بدن درست ہو گا، اور جہاں وہ بگڑا سارا بدن بگڑ گیا، سن لو! وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے"۔

عزیز بھائیو، اللہ کے بندو! رمضان المبارک کے استقبال کا ایک اہم طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے لیے اور اپنے اہلِ خانہ کے لیے اِس ماہِ صیام کے یومیہ معمولات کا ایک شیڈول مرتب کریں، جس میں ہم لہو و لعب سے احتراز کریں، موبائل و دیگر الیکٹرونک آلات کا استعمال محدود کریں، وقت کے ضیاع سے بچتے ہوئے فضول مشاغِل سے دور رہیں، اپنے گھروں کو اِطاعتِ رحمن سے منور کریں، اور اِس شیڈول میں سب سے پہلا اور اہم نقطہ یہ ہو کہ پنجگانہ نمازوں کو مسجد میں باجماعت ادا کریں، بالخصوص فجر کی نماز کا اہتمام کریں، کیونکہ نبی کریم صاحِبِ خُلُقِ عَظیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى، مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ؛ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ**»، "اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو شخص ان کے لیے اچھی طرح وضو کرے گا، اور انہیں ان کے وقت پر ادا کرے گا، ان کے رکوع و سجود کو پورا کرے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس سے وعدہ ہے کہ اسے بخش دے گا". اسی طرح ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنے شیڈول میں یومیہ تلاوتِ قرآن کا

ایک مخصوص حصہ شامل کرے، غور و تدبر کے ساتھ اُسے پڑھے، کیونکہ جس مہینے میں قرآن نازل ہوا، اُس میں اس کی تلاوت کا اجر کہیں زیادہ اور اُسکا اثر مزید گہرا ہو جاتا ہے، جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے: ﴿**شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ**﴾، "رمضان کا وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے".

عزیز بھائیو، اللہ کے بندو! اس مبارک مہینے میں دعا کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں، بارگاہِ الٰہی میں عاجزی اور امید کے ساتھ دستِ دُعا بلند کریں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی خود فرما رہے ہیں: ﴿**ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ**﴾، "مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا". خصوصاً افطار کے وقت دعا ترک نہ کریں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ، -وَمِنْهُمُ- الصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ**»، "تین لوگوں کی دعا رد نہیں کی جاتی، ان میں سے ایک روزہ دار کی افطار کے وقت کی دعا ہے". اسی طرح سحری کے وقت بھی

استغفار کا خاص اہتمام کریں، کیونکہ اللہ رب العزت نے اپنے متقی بندوں کی اس طرح تعریف فرمائی ہے: ﴿**وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ**﴾، "اور وہ سحری کے وقت استغفار کرنے والے ہوتے ہیں". اور ہر رات صدقہ دیں، «**وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ**»، "چاہے کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو"، جو آپ کسی بھوکے کو کھلائیں، یا اُس سے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروائیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا**»، "جس نے کسی روزہ دار کو اِفطار کرایا تو اُسے بھی اُس کے برابر ثواب ملے گا، بغیر اِس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں سے ذرا بھی کم کیا جائے".

میرے بھائیو، اے اللہ کے بندو! رمضان المبارک کا استقبال اس طرح کریں کہ اپنے گھروں کے ماحول کو محبت و سکون سے آراستہ کیجیے، افرادِ اہلِ خانہ سے باہم ملاقاتوں کے لیے خصوصی نشستیں منعقد کیجیے، تاکہ رشتوں میں الفت و رحمت، محبت و یگانگت بڑھ سکے، اور اِن فیملی نشستوں کا دائرہ وسیع کیجیے، خاندان کے بکھرے ہوئے شیرازے کو جمع

کریں، بہنوں اور بھائیوں کو بلائیں، سب رنجِشیں اور اختلافات ختم کر دیں، کیونکہ رمضان مصالحت اور تعلقات جوڑنے کا مہینہ ہے، لہذا آگے بڑھیے! اور اُن محارم سے اپنا تعلق جوڑیے جن سے قطع تعلق کر چکے ہیں، اِس میں آپکے لیے عظیم اجر ہے، نبی کریم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: «لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ إِذَا قَطَعَتْهُ رَحِمُهُ وَصَلَهَا». "رشتہ جوڑنے والا وہ نہیں جو بدلے میں جوڑے، بلکہ وہ ہے جو تعلق منقطع ہونے پر بھی اسے بحال کرے". تو میرے بھائیو! یوں ہم پاکیزہ دلوں، نیک اعمال، خاندانی محبت اور سماجی بھائی چارے کے ساتھ رمضان المبارک کا استقبال کریں، اور اللہ رب العزت سے دعاء کریں کہ اے اللہ! ہمیں رمضان میں روزے، قیام، قرآن کی تلاوت اور ہر نیک عمل کی توفیق عطا فرما، اے رحمٰن! ہماری نیکیوں کو قبول فرما، یا رب العالمین! ہمیں اپنی اطاعت اور ان کی اطاعت کی توفیق عطا فرما، جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں اپنے اس فرمان میں حکم دیا ہے، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ،**

میرے مومن بھائیو! یہ بابرکت اَیام جبکہ ہم رمضان المبارک کے مہینے میں داخل ہونے کو ہیں، ہمیں ایک اور عظیم قومی موقع کی یاد دلاتے ہیں، اور وہ موقع "یومِ امارات برائے تعلیم" کے نام سے موسوم ہے، اور اِس سال جس کا شعار ہے: **"كُلُّنَا نُعَلِّمُ، وَكُلُّنَا نَتَعَلَّمُ"**، "ہم سب سیکھاتے ہیں، اور ہم سب سیکھتے ہیں".
یہ عظیم موقع رمضان کے بابرکت مہینے کے ساتھ ہم آہنگ ہو رہا ہے، اور اِسی ماہِ مقدس کے آغاز میں مارچ کا مہینہ بھی شروع ہو رہا ہے، جسے ہماری حکیمانہ قیادت نے **"الْإِمَارَاتُ تَقْرَأُ"**، "امارات پڑھتا ہے" کے شعار کے تحت قومی مہینہ برائے مطالعہ قرار دیا ہے، اِس بات کا اِدراک کرتے ہوئے کہ ذہنوں کی تعمیر ہی تہذیبوں کا سَنگِ بنیاد ہے، اور یہ کہ مطالعہ، علم، اور مسلسل تعلیم ہی ترقی اور خوشحالی کی کُنجیاں ہیں، لہذا اَقوام تبھی مضبوط ہوتی ہیں جب ان میں معرفت پائی جاتی ہو، اور تبھی ترقی پاتی ہیں جب وہ علم و ثقافت سے

آراستہ ہوں، اور تہذیبیں تب ہی پائیدار ہوتی ہیں جب اُن کی بنیاد علماء کی محنت اور مُبدِعین کی تخلیقات پر ہوں، اللہ پاک کا ارشاد ہے: ﴿يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ﴾، "تم میں سے اللہ ایمان داروں کے اور ان کے جنہیں علم دیا گیا ہے درجے بلند کرے گا".

اسی حقیقت کو سَيِّدِي صَاحِبُ السُّمُوِّ الشَّيخ مُحَمَّد بن زَايد رَئِيسُ الدَّوْلَةِ حَفِظَهُ اللهُ نے ان الفاظ میں بیان کیا: "لَا مَكَانَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ لِمَنْ يَفْتَقِدُ الْعِلْمَ وَالْمَعْرِفَةَ"، "مستقبل میں اُن کے لیے کوئی جگہ نہیں جو علم و معرفت سے محروم ہیں". لہذا مفید علوم کے تمام شعبوں سے اپنے آپکو رُوشَناس کروائیں، مختلف علومِ نافعہ کے مطالعہ کو اپنا شعار بنائیں، اپنے بچوں کی اس کی ترغیب دیں، اور اُنہیں سکھائیں کہ رمضان سُستی و آرام کا مہینہ نہیں ہے، بلکہ یہ عبادت و بندگی، اور علم و مطالعہ کا مہینہ ہے، اُنکے دلوں میں کتاب کی محبت راسخ کریں، اُنہیں استاد کی عزت و توقیر کا درس دیں، کیونکہ اُستاد ہی ہے جو انہیں کامیابیوں اور بلندیوں کی راہ دکھاتا ہے، اور اُنکے دلوں میں یہ بات بٹھائیں کہ مدارس و جامعات علم و آگہی کے

سَرچشمے ہیں، تہذیب و تمدن کے مراکز ہیں، جو اُنکی علمی صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں، اُنکے معاشرتی روابط کو مضبوط کرتے ہیں، اور اُنکی قومی اَقدار و اماراتی شناخت کی حفاظت کرتے ہیں.

هَذا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبارِكْ عَلَى سَيِّدِنا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَلِرَمَضَانَ مُسْتَثْمِرِينَ، وَبِالْأَسْحَارِ مُسْتَغْفِرِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .«اللَّهُمَّ أَهِلَّ عَلَيْنَا رَمَضَانَ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى»

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَأَتِمَّ اللَّهُمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخ مُحَمَّد بن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايد، وَالشَّيخ راشد بن سعيد، والشيخ راشد بن حميد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.